پریس ریلیز

جنرل ہسپتال میں مریضوں سے پیسے بٹورنے کے الزام میں 2ملازم معطل، انکوائری کمیٹی تشکیل

ایمرجنسی میں روزانہ تقریباً 100مریضوں کے مفت سکین ہو رہے ہیں: پرنسپل پروفیسر الفرید ظفر

لاہور 09اکتوبر:...... پرنسپل پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹی ٹیوٹ پروفیسر ڈاکٹر محمد الفرید ظفر نے میڈیا پر نشر ہونے والی لاہور جنرل ہسپتال کے ملازمین کے خلاف خبر کا سخت نوٹس لے لیا۔ اس سلسلے میں ہسپتال انتظامیہ نے فوری طور پر ناصر علی اور مسعود احمد کو ملازمت سے معطل کرنے کا نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیا ہے۔ جبکہ پرنسپل پروفیسر الفرید ظفر نے الٹرا ساؤنڈ میں مریضوں سے پیسے بٹورنے کے الزام سے متعلق شکایت کی تحقیقات کیلئے اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دے دی۔ پروفیسر قمر اشفاق احمد کی سربراہی میں قائم کی جانے والی کمیٹی کے ارکان میں ڈاکٹر محمد شبیر، ڈاکٹر لیلیٰ شفیق اور ڈاکٹر جاوید ممتاز شامل ہیں۔ پروفیسر الفرید ظفر کا کہنا تھا کہ تحقیقاتی رپورٹ میں الزامات درست ثابت ہوئے تو سخت محکمانہ کاروائی عمل میں لائی جائے گی۔ دریں اثناء لاہور جنرل ہسپتال میں دونوں سی ٹی سکین مشینیں فنکشنل ہیں اور ایمرجنسی میں روزانہ تقریباً 100مریضوں کے مفت سکین ہو رہے ہیں۔ پرنسپل پروفیسر الفرید ظفر نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر مریضوں کیلئے زیادہ سے زیادہ آسانیاں پیدا کر رہے ہیں۔ انتظامی ڈاکٹرز اپنے اپنے شعبوں میں مریضوں کیلئے سہولیات یقینی بنائیں :انہوں نے نجی سیکورٹی کمپنی کے گارڈز مستعدی کے ساتھ فرائض سرانجام دیں۔ انہوں نے کہا کہ نجی صفائی کمپنی کے اہلکار اپنی کارکردگی مزید بہتر بنائیں۔ پرنسپل نے انتظامی ڈاکٹرز کو بھی ہدایت کی کہ ایمرجنسی میں ایک مریض، ایک تیماردار کی پالیسی پر عملدرآمد کروایا جائے۔

☆☆☆☆